حافظ عبید اللہ　　　　(آخری قسط)

دجّال قادیاں کی تحریفات اور کذب بیانیاں

دوستو! دجال قادیان مرزا غلام احمد نے نہ صرف قرآن کریم اور حدیث رسول کریم ﷺ میں تحریفات لفظیہ ومعنویہ کیں بلکہ اس نے تورات وانجیل (بائبل) کو بھی معاف نہیں کیا اور اپنے جھوٹے دعووں کو ثابت کرنے کے لیے نہایت بے شرمی کے ساتھ موجودہ بائبل پر بھی جھوٹ بولے، ہم بطور مشتے از خروارے چند نمونے ذکر کرتے ہیں۔

دجال قادیان مرزا غلام احمد بن چراغ بی بی نے اپنے مشہور زمانہ جھوٹوں میں ایک جھوٹ یہ بھی لکھا تھا کہ ﴿**قرآن شریف میں بلکہ توریت کے بعض صحیفوں میں بھی یہ خبر موجود ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام نے بھی انجیل میں یہ خبر دی ہے اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گویاں ٹل جائیں**﴾ (کشتی نوح، رخ جلد 19 صفحہ 5)، قرآن کریم پر تو مرزا نے یہ صریح اور کھلا جھوٹ بولا ہے کیونکہ جو قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی طرف سے نازل ہوا اس میں ایسی کوئی آیت نہیں جس میں ہو کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑے گی، اگر مرزا غلام قادیانی کا کوئی امتی وہ آیت دکھا سکتا ہے جس میں مسیح موعود اور طاعون کا ذکر ہے تو سامنے آئے، اسی صفحے کے حاشیے میں مرزا نے توریت وانجیل کے حوالے بھی ذکر کیے ہیں جہاں اسکے بقول یہ ذکر ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں طاعون پڑ یگی چنانچہ لکھا ﴿**مسیح موعود کے وقت طاعون کا پڑنا بائبل کی ذیل کتابوں میں موجود ہے۔ زکریا ۱۴:۱۲، انجیل متی ۲۴:۸، مکاشفات ۲۲:۸**﴾ (حاشیہ صفحہ مذکورہ) یعنی مرزا کے دعوے کے مطابق عہد نامہ قدیم کی کتاب (زکریا) کے باب 14 کی آیت 12، عہد نامہ جدید کی کتاب متی کی انجیل کے باب 24 کی آیت 8 اور اسی عہد نامہ جدید کی آخری کتاب مکاشفہ کے باب 22 کی آیت 8 میں یہ مذکور ہے کہ مسیح موعود کے وقت طاعون پڑ یگی۔ آیئے ہم دیکھتے ہیں کہ مذکورہ بالا کتابوں میں کیا لکھا ہے؟

عہد نامہ قدیم کی کتاب (زکریا، باب 14 کا حوالہ)

ہمارے سامنے اس وقت بائبل کا اردو ترجمہ ہے جو ﴿کتاب مقدس﴾ کے نام سے پاکستان بائبل سوسائٹی کا شائع کردہ ہے (یاد رہے کہ بائبل کے نام سے جو کتاب آج کے زمانے میں موجود ہے وہ دو حصوں پر مشتمل ہے ایک حصے کو اردو میں عہد نامہ قدیم اور انگریزی میں Old Testament کہتے ہیں اس میں توریت اور حضرت عیسی علیہ السلام سے پہلے انبیاء کی طرف منسوب کتابیں وغیرہ ہیں، دوسرا حصہ عہد نامہ جدید یا New Testament کہلاتا ہے اس میں چار مختلف انجیلیں اور پولس وغیرہ کے خطوط ہیں)، سب سے پہلے عہد نامہ قدیم کی کتاب (زکریا، باب 14: آیت 12) پیش ہے۔

﴿ آیت 12: خدا سب قوموں پر جنہوں نے یروشلم سے جنگ کی یہ عذاب نازل کرے گا کہ کھڑے کھڑے انکا گوشت سوکھ جائے گا، انکی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی اور انکی زبان انکے منہ میں سڑ جائے گی ﴾ اسکے بعد آیات 13 اور 14 اور 15 بھی پڑھ لیں تا کہ بات واضح ہوجائے ﴿ 13: اس دن خدا لوگوں کو بڑے عذاب سے مارے گا وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑیں گے اور ایک دوسرے پر حملے کریں گے۔ 14: یہودا بھی یروشلم میں لڑیگا اردگرد کی سب قوموں کا مال اکٹھا کیا جائے گا کثرت سے سونا چاندی اور لباس جمع ہوگا۔ 15: اور گھوڑوں، خچروں، اونٹوں، گدھوں اور سب حیوانوں پر جو ان لشکر گاہوں میں ہوں گے وہی عذاب نازل ہوگا ﴾۔

قارئین محترم! کیا ان آیات میں کہیں بھی ایسی کوئی بات ہے کہ ﴿ مسیح موعود کے وقت میں طاعون پڑ یگی ﴾؟ پھر یہاں تو یروشلم یعنی بیت المقدس کا ذکر ہے اور کذاب قادیان تو موت کے ڈر سے انگریزی حکومت کے صوبہ پنجاب سے باہر بھی شاید کبھی نہ نکلا بلکہ اسے لاہور آتے ہوئے بھی قتل ہوجانے کا خوف رہتا تھا اس نے تو یروشلم کا منہ تک نہیں دیکھا۔

<u>عہدنامہ جدید کی کتاب (انجیل متی، باب 24) کا حوالہ</u>

مرزا نے دوسرا حوالہ دیا انجیل متی کا، یہ حوالہ ایسا ہے کہ خود صیاد اپنے ہی دام میں آگیا، مرزا نے انجیل متی کے باب 24 کی آیت 8 کا حوالہ دیا جس کے اندر دور دور تک نہ کسی مسیح موعود کا ذکر اور نہ ہی طاعون کا کوئی نام ونشان، لیکن بائبل کے اس مقام کا مطالعہ کرتے ہوئے ایک بڑی دلچسپ بات ہماری نظر سے گذری جس سے مرزا غلام قادیانی خود نقلی اور جعلی مسیح ثابت ہوگیا، آیئے آپ بھی پڑھیں انجیل متی کے اس باب کی آیات 4 تا 11 یہ ہیں:

﴿ 4: یسوع نے جواب میں ان سے کہا: خبردار! کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے۔ 5: <u>کیونکہ بہت سے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیں گے</u>۔ 6: لڑائیاں ہوں گی اور تم لڑائیوں کی خبریں اور افواہیں سنو گے خبردار! گھبرانا مت کیونکہ ان باتوں کا ہونا ضروری ہے، لیکن ابھی خاتمہ نہ ہوگا۔ 7: کیونکہ قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی، جگہ جگہ قحط پڑیں گے اور زلزلے آئیں گے۔ 8: مصیبتوں کا آغاز انہی باتوں سے ہوگا۔ 9: اسوقت لوگ تمہیں پکڑ پکڑ کر سخت ایذا دیں گے اور قتل کریں گے اور ساری قومیں میرے نام کی وجہ سے تم سے دشمنی رکھیں گی۔ 10: اسوقت بہت سے لوگ ایمان سے برگشتہ ہوکر ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے اور آپس میں عداوت رکھیں گے۔ 11: <u>بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیں گے</u>۔ ﴾

دوستو! آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں مسیح موعود کا ذکر نہیں بلکہ نقلی اور جعلی جھوٹے مسیحوں اور جھوٹے مدعیان نبوت کا ذکر ہے، نیز آیت نمبر 8 میں جس کا دجال قادیان نے حوالہ دیا ہے دور دور تک نہ طاعون کا ذکر اور نہ مسیح موعود کا کوئی حوالہ، لیکن قادیان کے اس دھوکے باز نے اپنا جھوٹ ثابت کرنے کے لئے انتہائی دجل وفریب سے کام لیا۔

مرزائی دھوکہ نمبر 1: مرزائی کہتے ہیں کہ بائبل کے پرانے نسخوں میں ان آیات میں طاعون کا بھی ذکر تھا جو بعد میں نکال دیا گیا اور اسکے لئے دلیل پیش کرتے ہیں بائبل کا ایک انگریزی ترجمہ جسے کنگ جیمس ورژن King James Version کہا جاتا ہے (یادرہے تورات وانجیل کی اصل زبان عبرانی ہے) اور کہتے ہیں کہ بائبل کے اس انگریزی ترجمے میں اس باب کی آیت 7 میں ایک لفظ ہے Pestilences اور اسکا مطلب ہے طاعون یہ لفظ بعد میں بائبل کے انگریزی اور اردو نسخوں سے نکال دیا گیا تھا۔ ہم اس بحث میں نہیں پڑتے کہ بائبل سے کیا کیا نکال دیا گیا اور کیا کیا نیا داخل کیا گیا، ہم فرض کر لیتے ہیں کہ اس لفظ کا ترجمہ طاعون ہے، یہ بھی بھول جاتے ہیں کہ مرزا نے آیت 8 کا حوالہ دیا تھا نہ کہ 7 کا، اسکے بعد بھی بائبل کے اس مقام کا مطالعہ کرنے سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ ان آیات میں جن چیزوں کی خبر دی گئی ہے وہ اس وقت ہوں گی جب نقلی اور جعلی مسیح ظاہر ہوں گے اور لوگوں کو گمراہ کریں گے اور آیت نمبر 11 کے مطابق جھوٹے نبی بھی اٹھ کھڑے ہوں گے، لہٰذا ثابت ہوا کہ مرزا غلام قادیانی نقلی مسیح اور جھوٹا نبی تھا کیونکہ اسکے اپنے دعوے کے مطابق یہ سب باتیں اسکے زمانے میں پوری ہوئیں اور طاعون بھی اسکے مطابق اسکے زمانے میں ہی پڑی۔

مرزائی دھوکہ نمبر 2: کہتے ہیں اس جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیروکاروں کو وہ نشانیاں بتائی ہیں جن کے پورے ہونے کے بعد اصلی مسیح موعود نے آنا ہے، اور وہ مسیح مرزا غلام احمد بن چراغ بی بی ہے، اور اس پیش گوئی کے عین مطابق مرزا سے پہلے بہت سے لوگوں نے مسیح ہونے کا جھوٹا دعوی کیا تھا اور ان جھوٹوں کے بعد سچا مسیح آ گیا۔

دوستو! انجیل متی کے اسی باب کی آیت 30 میں اصلی مسیح (علیہ السلام) کے نزول کی منظر کشی بھی کی گئی ہے، آیئے دیکھتے ہیں۔

﴿پھر آدم کے بیٹے کا نشان آسمان میں دکھائی دے گا اور دنیا کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی اور ابن آدم کو آسمان کے بادلوں پر عظیم قدرت اور جلال کے ساتھ آتا دیکھیں گی، اور وہ اپنے فرشتوں کو نرسنگے کی آواز کے ساتھ بھیجے گا﴾ (انجیل متی، 30:24)

تو بائبل میں تو یہ لکھا ہے کہ ان سب جھوٹے، نقلی اور جعلی مسیحوں کے بعد جب اصلی مسیح آئے گا تو لوگ اسے بادلوں کے اوپر سے نیچے آتا ہوا دیکھیں گے یعنی وہ آسمان سے نازل ہوگا، یہاں بھی مرزا غلام قادیانی مراد نہیں ہوسکتا، بلکہ یہاں انجیل بھی احادیث نبویہ علی صاحبہا السلام والتحیہ کی تصدیق کر رہی ہے جن کے اندر صاف طور پر نبی کریم ﷺ نے خبر دی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے، نیز اس سچے اور اصلی مسیح کے زمانے میں نہ زلزلوں کی کوئی خبر دی گئی اور نہ ہی قحط یا طاعون کی۔

عہد نامہ جدید کی کتاب (مکاشفہ، باب 22) کا حوالہ

مرزا قادیانی نے تیسرا حوالہ دیا (مکاشفات، باب 22 آیت 8) کا، ہمیں بائبل میں ﴿مکاشفات﴾ نام کی تو

کوئی کتاب نہیں ملی ، البتہ عہد نامہ جدید کے آخر میں (یوحنا عارف کا مکاشفہ) نام کی ایک کتاب موجود ہے غالباً مرزا نے بھی اسی کا حوالہ دیا ہے، آیئے اس میں مرزا کا ذکر کردہ مقام دیکھتے ہیں کہ وہاں کسی مسیح موعود یا طاعون کا ذکر ہے؟۔

﴿ آیت 7: دیکھ میں جلد آنے والا ہوں، مبارک ہے وہ جو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔آیت 8: میں یوحنا وہ شخص ہوں جس نے ان باتوں کو سنا اور دیکھا، اور جب میں یہ باتیں سن چکا اور دیکھ چکا تو میں اس فرشتے کے قدموں پر سجدے میں گر پڑا۔﴾ یہاں دور دور تک نہ کسی مسیح موعود کا ذکر اور نہ ہی طاعون پڑنے کا ذکر۔

محترم قارئین! آپ نے دیکھا کہ دجال قادیان نے بائبل کو بھی نہیں بخشا اور اپنے صریح جھوٹ کو ثابت کرنے کے لیے اس نے کیسے جھوٹے حوالے دیے۔اور اپنے ہی پیش کردہ حوالے سے وہ نقلی اور جعلی مسیح ثابت ہوگیا۔اس نے خود لکھا تھا کہ **﴿ ممکن نہیں نبیوں کی پیش گویاں ٹل جائیں ﴾** (رخ جلد 19 صفحہ 5) نیز اس نے لکھا تھا **﴿ پیش گوئی تو انجیل اور تورات کی بھی ماننی پڑے گی اگر وہ صفائی سے پوری ہو جائے ﴾** (رخ جلد 18 صفحہ 507)، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل متی میں مذکور پیش گوئی سو فیصد پوری ہوئی کہ **﴿ خبردار! کوئی تمہیں گمراہ نہ کردے۔کیونکہ بہت سے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیں گے...... بہت سے جھوٹے نبی اٹھ کھڑے ہوں گے اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کردیں گے ﴾**

دانیال نبی کی کتاب کے حوالے سے مرزا قادیانی کا دجل وفریب

دوستو! بائبل کا نام لے کر دجال قادیان کے دجل وفریب کا ایک اور نمونہ پیش خدمت ہے، مرزا قادیانی نے لکھا **﴿ دانیال نبی کی کتاب میں مسیح موعود کا زمانہ وہی لکھا ہے جس میں خدا نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ اس وقت بہت لوگ پاک کیے جائیں گے اور سفید کیے جائیں گے اور آزمائے جائیں گے لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے اور شریروں میں سے کوئی نہیں سمجھے گا پر دانشور سمجھیں گے اور جس وقت سے دائمی قربانی موقوف ہو جائے گی اور مکروہ چیز جو خراب کرتی ہے قائم کی جائے گی، ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے مبارک وہ جو انتظار کرتا ہے اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن تک آتا ہے، اس پیش گوئی میں مسیح موعود کی خبر ہے جو آخری زمانے میں ظاہر ہونے والا تھا ﴾** (حقیقۃ الوحی، رخ جلد 22 صفحہ 207)، اس پر مزید کچھ تبصرہ کرنے سے پہلے عہد نامہ قدیم میں دانیال کی کتاب سے یہ مقام دیکھتے ہیں وہاں کیا لکھا ہے:

﴿ میں نے یہ سنا لیکن سمجھ نہ پایا، اس لئے میں نے پوچھا، میرے خداوند ان سب کا انجام کیا ہوگا؟، اس نے جواب دیا۔اے دانی ایل، تو اپنی راہ لے کیونکہ یہ باتیں آخری زمانے تک کے لئے بند کردی گئی ہیں اور ان پر مہر لگادی گئی ہے۔بہت لوگ پاک ہو کر صاف وشفاف کیے جائیں گے لیکن شریر شرارت کرتے رہیں گے، شریروں میں سے کوئی نہ سمجھ پائے گا

لیکن دانشور سمجھ جائیں گے۔ جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائے گی اور اجاڑنے والی مکروہ شے نصب کی جائے گی تب سے ایک ہزار دو سو نوے دن گذر چکے ہوں گے۔ مبارک ہے وہ شخص جو انتظار کرکے ایک ہزار تین سو پینتیس دن پورے کرے گا﴾ (دانی ایل: باب 12، آیات 8 تا 12)

آپ نے دیکھا یہاں مسیح موعود یا اسکے زمانے کا کہیں کوئی ذکر نہیں، نیز یہاں ایک ہزار دو سو نوے دن اور ایک ہزار تین سو پینتیس دن کا ذکر ہے۔ آپ ملاحظہ فرمائیں دجال قادیان کی کارستانی، اس نے جہاں دانیال کی کتاب کا یہ حوالہ ذکر کیا اسی صفحے کے حاشیہ میں یوں لکھا﴿**دن سے مراد دانیال کی کتاب میں سال ہے اور اس جگہ وہ نبی ہجری سال کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اسلامی فتح اور غلبہ کا پہلا سال ہے**﴾ (حقیقۃ الوحی، رخ جلد 22 صفحہ 207)، دیکھیں کیسے یہ دجال اپنی طرف سے الفاظ کا غلط مطلب بیان کر رہا ہے، دن سے مراد سال اور سال سے مراد ہجری سال، لیکن یہ سب کرنے کے باوجود بھی وہ جھوٹا ہی رہا، کیسے؟ آیئے دیکھتے ہیں، آگے لکھتا ہے﴿**ایک ہزار دو سو نوے سال ہوں گے جب مسیح موعود ظاہر ہوگا، سو اس عاجز کے ظہور کا یہی وقت تھا**﴾ (حقیقۃ الوحی، رخ جلد 22 صفحہ 208﴾ کچھ آگے لکھا﴿**اور میں اسکو خدا تعالیٰ کا ایک نشان سمجھتا ہوں ٹھیک بارہ سو نوے (1290) ہجری میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ عاجز شرف مکالمہ ومخاطبہ پا چکا تھا، پھر سات سال بعد میری کتاب براہین احمدیہ جس میں میرا دعویٰ مسطور ہے تالیف ہوکر شائع کی گئی**﴾ (صفحہ مذکورہ) پھر تین چار سطروں کے بعد لکھا، غور سے پڑھیں﴿**پھر آخری زمانہ اس مسیح موعود کا دانیال تیرہ سو پینتیس (1335) برس لکھتا ہے جو خدا تعالیٰ کے اس الہام سے مشابہ ہے جو میری عمر کی نسبت بیان فرمایا ہے اور یہ پیش گوئی ظنی نہیں ہے**﴾ (صفحہ مذکورہ)۔

آپ نے دیکھا کہ کیسے اس دھوکے باز نے پہلے﴿دن﴾ سے مراد سال لیا، پھر سال سے مراد اسلامی ہجری سال لیا، اور پھر یہ جھوٹ بولا کہ دانیال نبی نے مسیح موعود کا زمانہ بیان کیا ہے، یعنی وہ یہ ثابت کرنے کے چکر میں ہے کہ مسیح موعود سنہ 1290 ہجری میں ظاہر ہوگا، اور سنہ 1335 ہجری تک رہے گا۔ لیکن اسکے دجل کی انتہا دیکھیں کہ یہ نہیں لکھتا کہ ﴿میں نے مسیح موعود ہونے کا دعوی 1290 ہجری میں کیا تھا﴾ بلکہ کہتا ہے اس وقت مجھے الہام ہونے شروع ہوئے تھے، ساتھ ہی اس نے اپنی کتاب براہین احمدیہ کا ذکر بھی کیا جو اس نے 1297 ہجری میں لکھی تھی اور اسی کتاب میں وہ خود قرآن کریم کی آیات سے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے دوبارہ دنیا میں نازل ہونے کا عقیدہ ثابت کرتا ہے اور خود اس نے اس وقت تک مسیح موعود ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔ تو دن سے سال اور سال سے ہجری سال مراد لے کر بھی وہ مسیح موعود ثابت نہ ہو سکا کیونکہ اگر واقعی دانیال نبی نے مسیح موعود کے بارے میں پیش گوئی کی تھی تو مرزا کو 1290 میں مسیح موعود ہونے کا دعوی کرنا چاہیے تھا (ہم یہ مرزا کے مفروضے پر بات کر رہے ہیں ورنہ دانیال کی کتاب میں ہرگز کسی مسیح موعود یا

ہجری سال کا کوئی ذکر نہیں وہاں صاف طور پر دن کا لفظ ہے)، پھر مرزا نے خود اپنے آپ کو جھوٹا بھی ثابت کر دیا، اس نے لکھا کہ **دانیال نبی نے اس مسیح موعود کا آخری زمانہ 1335 بیان کیا ہے جو خدا کے اس الہام سے مشابہ ہے جو میری عمر کے متعلق ہے**، اب ظاہر ہے مرزا کی لغت کے مطابق 1335 سے مراد ہجری سال ہوا، یعنی (مرزا کے فرضی) مسیح موعود نے دانیال نبی کی پیش گوئی کے مطابق 1335 ہجری تک رہنا تھا، اور مرزا کے مطابق اسکے خدا نے اسکی عمر کے بارے میں اسے جو الہام کیا ہے وہ بھی ایسا ہی ہے اور یہ ظنی نہیں بلکہ یقینی ہے (یعنی وہ 1335 ہجری تک رہے گا)، لیکن ہوا کیا؟ مرزا سنہ 1326 ہجری بمطابق 1908 عیسوی کو بمرض ہیضہ اس دنیا سے چلا گیا، یعنی دانیال نبی کی پیش گوئی سے پورے 9 سال پہلے، جبکہ دانیال نبی کی بائبل میں موجود کتاب میں اتنی چالاکیاں، تحریفات اور اضافے کر کے بھی وہ 1335 ہجری تک زندہ نہ رہ سکا، اور نہ ہی سنہ 1290 ہجری میں اس نے مسیح موعود ہونے کا دعوی کیا تھا۔ اب نتیجہ صاف ہے، یا تو دانیال نبی کی پیش گوئی کسی اور چیز کے بارے میں تھی اور مرزا نے اسے کھینچ کر اپنے اوپر لگانے کی ناکام کوشش کی، یا موت کا فرشتہ غلطی سے مرزا کے پاس نو سال پہلے آ گیا اور اسکی جان لے گیا، یا ثابت ہوا کہ دنیا کا سب سے بڑا دھوکے باز اور فراڈی تھا مرزا غلام احمد بن چراغ بی بی، فیصلہ آپ خود کرلیں۔

☆☆☆